PWF

پاکستان ورکرز فیڈریشن

جمہوریت،سول سوسائٹی اورٹریڈ یونینز

Democracy Civil Socity

&

Trade Unions

تعارف

عام لوگوں اور مزدوروں میں تعلیم کی کمی کو ہر جگہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ تعلیم کے فقدان کی وجہ سے عوامی مزدوروں کے مسائل میں آئے دن اضافہ ہو رہا ہے۔ تعلیم کی اس کمی کو پورا کرنے کے لیے تعلیم اور بیداری پیدا کرنے کی غرض سے ایک مربوط پرگرام ترتیب دیا ہے۔ چونکہ ہر شعبے میں ترقی ہو رہی ہے اور تمام اداروں کے سول سوسائٹی میں پھیلاؤ آ رہا ہے اور سائنٹیفک انداز میں اداروں کو چلایا جا رہا ہے۔ اور سیاسی اور سماجی علم حاصل کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ ٹریڈ یونین تحریک کا ملک کی سیاسی صورت حال سے گہرا رشتہ ہے اور اس سے متعلق معلومات کو تمام عہدیداران تک پہنچانا ایک فریضہ ہے چونکہ اس ماڈرن دور میں عالمگیریت کے پیش نظر یہ ذمہ داریاں مزید وسعت اختیار کر گئی۔ اس کے علاوہ ملکی و بین الاقوامی سیاست میں مزدور لیڈران کا ایک بھرپور کردار ہے۔ اور اس کردار کو احسن طریقے سے سرانجام دینے کے لیئے یہ ضروری ہے کہ وہ ملکی اور بین الاقوامی سیاست کے شُد بُد سے آگاہ ہوں۔

جمہوری آگاہی میں ان تمام لازمی امور کو زیر بحث لایا جائے گا جو مزدور تحریک کو تقویت دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اس لئے ہماری اس چھوٹی سی کاوش سے استفادہ کرتے ہوئے تمام کارکن اس کتابچے کو ضرور پڑھیں تاکہ اس ضمن میں آپکو آگاہی اور جانکاری ملے۔ ہم اس کتابچہ کی تیاری پر PWF کے قائدین اور اراکین پروڈکشن ٹیم کے انتہائی مشکور ہیں۔

خیر اندیش

ایم ظہور اعوان	شوکت علی انجم
جنرل سیکرٹری	پراجیکٹ منیجر
پاکستان ورکرز فیڈریشن PWF	PWF-LO/FTF Project

جمہوری
پولیٹکل ایڈووکیسی
سیاسی تربیت

سیاست کیا ہے؟

سیاست ایک ایسا عمل ہے جس میں لوگ گروہی فیصلے کرتے ہیں ۔ یہ اصطلاح عام طور پر ایسے عمل کے لئے استعمال کی جاتی ہے، جو سول گورنمنٹ کے دائرہ کار میں آتے ہیں۔لیکن سیاست عام انسانوں کے میل جول میں دیکھی جاتی ہے جس میں کارپوریٹ تعلیمی اور مذہبی ادارے شامل ہیں۔

سیاست ایک ایسا سماجی رشتہ ہے جسے اختیارات اور طاقت کے ساتھ جوڑا گیا ہے، یہ ایک ایسا طریقہ عمل ہے جسے کسی پالیسی وضع کرنے اور اس کا نفاذ کرنے کے لئے موقع شناسی اور دانشمندانہ انداز اپنا کر کیا جائے۔اس میں وہ عمل شامل ہے جسے اختیارات اور طاقت کے حصول اور استعمال کے لئے بروئے کار لایا جائے یہ پبلک ایڈمنسٹریشن اور حکومت کی پریکٹس اور لوگوں کے طرز عمل سے متعلق ہے۔

ایڈووکیسی سے مراد کسی نظریہ شخص تنظیم یا حکومت وغیرہ کو قائل کرنا اور مختلف مسائل کی اہمیت پر دوسروں کو قائل کرنا یا کسی سماجی ،سیاسی تبدیلی کے لیے لوگوں کو قائل کرنا۔

مندرجہ بالا نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم اگر سیاسی تربیت کی بات کریں۔ اس سے مراد یہ ہوسکتی ہے کہ تبدیلی کے لئے کسی موقف کی حمایت کرنا اسکے حق میں دلائل دینا اور درست سمت میں رہنمائی کرنا۔ اور اجتماعی زندگی میں دوسروں کے ساتھ مل کر کسی خاص نظام کے تحت جامعہ منصوبہ بندی کر کے ایک مضبوط اور منظّم حکومت چلانا

چونکہ سماجی تنظیم اور ٹریڈ یونین میں بھی ایک ایسی تنظیم ہے جس کا تعلق گروہی مسائل سے ہے اور ان مسائل کو اقتدار اعلیٰ تک پہنچانے کے لئے اسکی تبدیلی کے لئے کسی موقف کی حمایت کرنا اسکے حق میں دلائل دینا اور درست سمت میں رہنمائی کرنا۔

چونکہ سماجی تنظیم اور ٹریڈ یونین بھی ایک ایسی تنظیم ہے جسکا تعلق گروہی مسائل سے ہے اور ان مسائل کو اقتدار اعلی تک پہنچانے کیلئے اسکی اہمیت اجاگر کرنے کیلئے اسکی حمایت میں دلائل دینے کیلئے مختلف حربے آزمانے پڑتے ہیں۔ کیونکہ ان تمام پالیسیوں قواعد ضوابط اور طرز عمل کا تعلق حکومت کو اجتماعی مسائل کی نشاندہی کر سکیں اور اس کے تدارک کیلئے کوئی لائحہ عمل اپنایا جائے۔ اور ایک دانشمندانہ طریقے سے اپنے ورکروں کا نقطہ نظر پیش کیا جائے۔

سماجی تنظیمیں اور ٹریڈ یونینز بھی ایک سیاسی جماعت کی طرح اپنے ممبران کی فلاح کے لئے کوشاں ادارہ ہیں۔ اس لئے اُن کی ترقی اور فعالیت بڑھانے کیلئے ان کی سیاسی میدان میں رہنمائی کرنا ہمارا فرض بنتا ہے۔

پولیٹیکل اصطلاحات

سیاسی اصطلاحات:

ہر شعبے میں کچھ خاص اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں جو اس شعبے سے منسلک افراد ہی درست طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ یہ اصطلاحات بھی وسیع تر ہوتی گئی ہیں۔ یہاں تک کہ اس میں غیر پارلیمانی الفاظ بھی استعمال ہونے لگے ہیں اور بڑے پڑھے لکھے لوگ بھی ان اصطلاحات کا استعمال کرتے ہیں اس لئے ان پر روشنی ڈالنا ضروری ہوگیا ہے چند ایک اصطلاحات مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ سیاسی نظام	☆ لاقانونیت
☆ بادشاہت	☆ سوشل ازم
☆ خلافت	☆ جاگیرداری
☆ سیاسی پارٹی	☆ الیکشن
☆ ریفرنڈم	☆ سینیٹ
☆ قومی اسمبلی	☆ صوبائی اسمبلی
☆ پارلیمنٹ	☆ اکثریت
☆ اقلیت	☆ ماڈریٹ
☆ اتحاد	☆ جمہورت
☆ فیڈریشن	☆ سرمایہ دارنظام

☆ کنفیڈریشن	☆ اختیارات
☆ عدلیہ	☆ مقنّنہ
☆ بیلٹ	☆ عدم اعتماد
☆ تحریک	☆ بل
☆ ایکٹ	☆ قرارداد
☆ استحقاق	☆ طرز حکومت
☆ یکجہتی	☆ آزادی
☆ سالمیت	☆ حب الوطنی
☆ کرپشن	☆ ہارس ٹریڈنگ
☆ گفت وشنید	☆ مطالبات
☆ انتظامیہ	☆ پالیمانی کمیٹی
☆ قائد حزب اختلاف	☆ قائد ایوان
☆ چیف ایگزیکٹو	☆ حزب اختلاف
☆ انتظامیہ	☆ رجسٹریشن
☆ بارگین	☆ فیصلہ جات
☆ استحصال	☆ اقتصادیات

☆ سماجی انصاف	☆ دلائل
☆ پالیسی	☆ قانون
☆ بیوروکریسی	☆ انارکی
☆ لوٹا کریسی	☆ چوردروازہ
☆ ٹانگہ پارٹی	☆ چوں چوں کا مربہ
☆ بغل بچہ	☆ ڈرائینگ روم کی سیاست
☆ فاشزم	☆ الیکٹورل کالج

سماجی تنظیمیں اور ٹریڈ یونین جمہوری ادارے ہیں جس میں یہ تمام عمل کسی نہ کسی صورت میں موجو د ہے جیسے کہ آئین ،الیکشن ریفرنڈم حزب اختلا ف، لابی مطالبات وغیرہ غیرہ ایسے نکات ہیں جسے تنظیمیں اپنی روزمرہ معمول میں ڈیل کرتی ہے۔

سیاسی نظام:

سیاسی نظام سے مراد وہ نظام جس کے تحت حکومت کا نظام چلایا جائے۔ دوسرے لفظوں میں ہم اس کو طرزحکومت بھی کہتے ہیں۔ ہر نظام کی اپنی خصوصیات اور افادیت ہوتی ہے۔ یوں تو یہ ایک تکنیکی بحث ہے جس میں بہت وسعت ہے لیکن ہم صرف اپنی گفتگو کو محدود حد تک رکھیں گے۔ اور ان معلومات کو زیر بحث لائیں گے جو

ایک ٹریڈ یونینسٹ کے لئے ضروری ہو۔

چند سیاسی نظام مندرجہ ذیل ہیں۔

انارکی:

اسکے لغوی معنی لاقانونیت کے ہیں اور اس سے مراد ایسی سوسائٹی یا معاشرہ یا ملک جس میں قانونی حکمرانی نہ ہو بلکہ کوئی مطلق العنان یا کوئی گروپ جس طرح چاہے اپنے احکامات نافذ کرے جب چاہے اس ملک کے قوانین کی صریحاً خلاف ورزی کرتے ہوئے اس میں تبدیلی لے آتے ہیں۔

آمریت:

اس سے مراد ایسا نظام ہے جس میں اگرچہ قانون موجود ہوتا ہے مگر اس میں ایک مطلق العنان حکمران کی مرضی کو بہت اہمیت حاصل ہوتی ہے اور تمام پالیسیاں انکی مرضی سے وجود میں آتی ہیں۔ چاہے وہ کسی انتظامی حکم کے ذریعے ہو یا آئین میں غیر پارلیمانی عمل کے ذریعے ترمیم کرکے۔

آٹوکریسی:

آٹوکریسی بھی شخصی حکومت سے ہوتی ہے مگر ایک آٹوکریٹ اس کردار واختیارات کا حامل نہیں ہوتا جتنا کہ کوئی ڈکٹیٹر ہوتا ہے۔اسکی مرضی میں کسی قدر مشاورت کا عنصر بھی شامل ہوتا ہے۔اس میں قانون کے آنکھوں میں دھوُل جھونک کر یہ دکھلاوا کیا جاتا ہے کہ مشاورت کا عمل موجود ہے۔

الیگارکی یا چندسری:

یہ ایک ایسا نظام حکومت ہے جس میں فرد واحد کے بجائے چند افراد کا گروہ حکومت چلاتا ہے۔اور یہ آمریت کی ایک بہتر شکل ہے جس میں ایک فرد واحد کے بجائے اقتدار ایک مخصوص گروپ کے پاس ہوتا ہے۔اس کی مثال یوں دی جاسکتی ہے کہ 1215ء میں جب انگلینڈ پر بادشاہت تھی۔تو اس وقت اسکو مجبور کیا گیا تھا کہ وہ میگنا کارٹا کو تسلیم کرے اور اس میں اس وقت کے بادشاہ کی حکومت میں دیگر افراد کو بھی شامل کیا گیا۔

تھیوکریسی:

تھیوکریسی سے مراد ایسی حکومت جو کہ مذہبی جماعتوں کے ایک خاص گروپ کے پاس ہوتی ہے چونکہ عوام کو مذہب سے خاصا لگاؤ ہوتا ہے اس لئے وہ اس قسم کی حکومت کو تسلیم کر لیتے ہیں۔اس قسم کے حکومتی نظام کو مذہبی رنگ دے کر لوگوں کی حمایت حاصل کی جاتی ہے۔

منارکی یعنی بادشاہت:

بادشاہت اور آمریت بظاہر ایک جیسا حکومتی نظام ہوتا ہے مگر ان میں امتیازی فرق یہ ہے کہ بادشاہ اتنا زبردست اور خطرناک نہیں ہوتا جتنا ڈکٹیٹر ہوتا ہے۔ڈکٹیٹر کی حکومت اس کے موت کے بعد ختم ہو جاتی ہے مگر بادشاہت جاری رہتی ہے اور وہ اپنا جانشین چھوڑ کر جاتا ہے۔جسے وہ اپنی زندگی میں ولی عہد فور کرتا ہے۔اور اکثر اپنے بڑے بیٹے کو ہی نامزد کرتا ہے۔

جمہوریت:

جمہوریت ایک آسان اصطلاح ہے جس کا مطلب عوامی حکومت ہے۔اس طرز حکومت میں عوام اپنے نمائندوں کو منتخب کرتے ہیں۔اور ان کے پسندیدہ نمائندے برسر اقتدار آتے ہیں اور عوام کی مرضی سے اپنے نمائندوں کے ذریعے حکومت چلاتے ہیں۔ عام طور پر ایسا بہت کم دیکھنے کو ملتا ہے۔مگر فی الواقع اس میں عوام خود حکومت کرتے ہیں۔

جمہور ایک طرز حکومت ہے جس میں
بندوں کو گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے

پلوٹوکریسی:

یہ ایسا نظام ہے، جو ان لوگوں کے پاس ہوتا ہے۔جو معاشی طور پر زیادہ مضبوط ہوں۔سیاسی لیڈر عام طور پر اس طبقے سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں اور اس کو حکومتی پالیسی سازی میں شامل کرتے ہیں سرمایہ دار اس قسم کی حکومت میں کافی رسوخ ہوتے ہیں۔

ملٹری:

یہ ایک عام اصطلاح ہے جسے ہر ایک واقف ہے۔فوج ایک مضبوط ادارہ ہے اور طاقت کے بل بوتے پر حکومت کا نظم وضبط چلاتا ہے۔یہ بادشاہوں کی حکومت کو قائم رکھنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔لیکن کئی ممالک میں اس قسم کی حکومت رائج ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں اس قسم کی حکومت کیلئے کئی بار جمہوری حکومت پر شب خون

مارنے کی کئی مثالیں موجود ہیں۔نیز یہ بھی بتائیں کہ ٹریڈ یونین کی مفاد میں کونسا نظام زیادہ بہتر ہوسکتا ہے۔

سماجی تنظیمیں اور مزدور یونین بھی اسی نوعیت کے ادارے ہیں جس میں جمہوری نظام رائج ہوتے ہیں۔فعال شہری اور مزدور کو سب سے زیادہ جمہوری نظام پسند ہوتا ہے۔اس لئے اگلے باب میں ہم جمہوریت کو تفصیل سے بیان کریں گے۔

جمہوریت

معاشرے کی تشکیل:

معاشرہ فرد سے بنتا ہے اس میں بنیادی اکائی فرد ہی ہے۔افراد مل کر سماج بناتے ہیں اور سماج میں ہر قسم کے لوگ شامل ہیں خواہ وہ معذور ہوں ،غریب ہوں، خوبصورت ہوں، بدصورت ہوں، چھوٹے قد کے ہوں یا بڑے قد کے ہوں، خواتین ہوں، بچے، بوڑھے، گورے، کالے سب برابر ہیں جو ایک ہی جغرافیائی حدود میں رہتے ہوں۔

سٹیٹ/ریاست:

ایک خاص جغرافیائی حدود میں رہنے والے لوگ خواہ وہ کسی بھی گروپ سے تعلق رکھتے ہوں کو،ایک باقاعدہ اصول وضوابط کا پابند کرنے سے ریاست وجود میں آتی ہے۔ریاست کا فرض ہے کہ وہ تمام لوگوں کی بلاتفریق انفرادی واجتماعی ضروریات ،حقوق اور فرائض کی نشاندہی کرے اور ان کی فلاح و بہبود کیلئے مسلسل

جدوجہد کرے اوراس طرح مجموعی ترقی کے عمل سے لوگوں میں خوشحالی لانے کی کوشش کریں اور

حکومت میں ان کی شمولیت کو یقینی بنائیں۔

ریاست میں ہر قسم کے لوگ ہوتے ہیں اوران کے یکساں حقوق ہوتے ہیں۔

اس جمہوریت کی تعریف بڑی آسانی سے کی جاسکتی ہے۔

جمہوریت ایک ایسا نظامِ حکومت ہے، جس کی بنیاد اس اصول پر ہے، جس میں بلا امتیاز یکساں مواقع سب کے لئے حاصل ہوں۔اور حکومت کے اقتدار تک رسائی ہر شہری کو حاصل ہو۔اور فیصلہ سازی اور حکومت کے انتظامی معاملات میں حصہ لینے کا ایک جیسا حق حاصل ہو۔

جمہوریت کے چند مسلمہ اصول:

☆ مساوی حقوق:

جمہوریت کی سب سے خوبصورت بات یہ ہے کہ اس میں معذور اور صحت مند، قوی اور ناتوان، قدآور اور پست قد، مالدار اور غریب، تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ، مرد یا خواتین، مذہبی اور سیکولر ایک فلاسفر اوران پڑھ کی رائے کو مساوی حیثیت حاصل ہے۔

☆ فیصلے اکثریت کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں اور حزبِ اختلاف کی رائے کا حق تسلیم کیا جاتا ہے۔جس بھی مسئلے کو زیرِ بحث لایا جاتا ہے۔اس پر مخالف پارٹی کی رائے کو سنا جاتا ہے۔اور رائے شماری کرنے کے بعد اکثریت کی رائے کے حق میں فیصلہ کیا جاتا ہے۔

☆ انتظامیہ۔مقننہ،عدلیہ حکومت کیلئے لازمی ادارے ہیں۔جو جمہوریت کو برقرار رکھنے اور قواعد پر عملدرامد کرنے میں اہم کردار کرتی ہیں۔

☆ اس میں اختیارات کے ارتکاز کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔اختیارات کی تقسیم آئین کے مطابق ہوتی ہے اور اپنے اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنے فرائض سرانجام دینے پڑے ہیں۔

☆ اس میں طے شدہ قواعد وضوابط کے مطابق اختیارات اور فرائض اس نظام کو مضبوط کرنے کے اہم جزو ہیں۔

☆ جمہوریت میں اقتدار اعلیٰ لوگوں کے پاس ہوتا ہے۔اور لوگوں کے منتخب کردہ نمائندے حکومت کا نظام وانصرام چلاتے ہیں۔

☆ قانون کی نظر میں شہریوں کی مساوی حیثیت جمہوریت کا بنیادی اصول ہے

☆ جمہوریت کا مقصد تمام شہریوں کی طرقی،خوشحالی اور فلاح و بہبود ہوتا ہے۔ عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اجتماعی کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہوتا ہے۔

☆ جمہوریت تمام شہریوں کے جان و مال کی حفاظت،روزمرہ کی سہولیات کی بہم فراہمی،امن وہم آہنگی کے لئے اقدامات کرنا،ریاست کو مستحکم کرنا اور معیارزندگی بلند کرنے کا نام ہے۔

☆ جمہوریت میں تمام مذاہب کا احترام کیا جاتا ہے۔اور ریاستی امور کو مذہب سے علیحدہ رکھا جاتا ہے۔

☆ جمہوری نظام میں تمام شہریوں کو ایک طے شدہ طریقہ کار کے مطابق ووٹ

ڈالنے اور نمائندگی کا حق حاصل ہے۔

☆ شخصی حکومت یا چند سری حکومت کے مقابلے میں جمہوریت عوامی حکومت ہوتی ہے۔

☆ عوام کے سامنے اور مختلف اداروں کے سامنے جوابدہ ہی بھی جمہوری حکومت کا بنیادی اصول ہے۔

☆ مشاورت جمہوریت کی جان ہے اس میں اہم فیصلوں کو کسی فرد واحد کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑا جاتا اور اس کے کیئے گئے فیصلے قابل عمل ہوتے ہیں۔

☆ جمہوری حکومت عسکری اور انتظامی اداروں پر حاوی ہوتی ہے۔ اور سیاسی فیصلے کرنے میں اپنی بالادستی رکھتی ہے۔

☆ جمہوریت میں کاروبارِ حکومت منظّم انداز میں چلتا ہے اور کسی فرد واحد کی من مانی کی گنجائش نہیں ہوتی۔

☆ کامیاب جمہوریت وہ ہے، جس میں تمام لوگوں کو معاشی فوائد یکساں طور پر حاصل ہوں۔

☆ جمہوریت میں لوگوں کا نقطہ نظر پالیسیاں اور اقدار مختلف قسم کے ہوتے ہیں اور کسی خاص گروپ کی نقطہ نظر کو دوسروں پر لاگو نہیں کیا جاسکتا اور اس سلسلے میں بحث مباحثہ، ایک دوسرے کو برداشت کرنے کے لیے ضروری ہے۔

☆ جمہوری حکومت میں رائے عامہ کو فوقیت حاصل ہے۔ اور لوگوں کی مشاورت کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

☆ میڈیا کی آزادی بھی جمہوری حق ہے۔

☆ جمہوریت میں اپنی رائے کے بارے میں دوسروں کو قائل کرنا بھی ایک حق ہے۔اپنے پارٹی کے لئے تنظیم سازی کرنا،زیادہ لوگوں کو شامل کرنا،اپنا ووٹ بنک بڑھانا اور آزادی کے ساتھ جلسہ جلوس کرنا جمہوریت کا ایک روایتی انداز ہے۔

☆ جمہوریت میں اختلاف رائے دشمنی تصور نہیں ہوتی بلکہ بہتری کے لئے ایک ٹول ہے۔چونکہ اپنی باتوں کو وکیلوں کی طرح دلائل کے ذریعے ثابت کرنا ہوتا ہے اس لئے اس میں دشمنی والی بات نہیں بلکہ اپنی حمایت میں لوگوں کو منظّم کرنا اور لابی بنا کر اپنے موقف کو تقویت دینا ہوگا۔

☆ جمہوری حکومت کی کامیابی اس وقت ممکن ہوتی ہے۔جب خاندان ، گلی کوچہ اور تمام کاروباری حلقوں میں جمہوری انداز پایا جائے۔

☆ مضبوط سول سوسائٹی جمہوریت کے لئے ضروری ہے۔اگر سول سوسائٹی مضبوط ہو تو حکومت کے غیر جمہوری عمل کو روکا جاسکتا ہے۔

☆ جمہوریت میں غلطیوں اور اختلاف کو پُر امن طریقے سے حاصل کیا جاتا ہے۔اور ڈائیلاگ سے ہی مسائل کا حل ڈھونڈا جاتا ہے

☆ جمہوریت کو مغربی تصور نہیں بلکہ یہ عام انسانوں کی ضروریات پر مبنی طرز حکومت ہے۔جن میں مساوی حقوق کا خیال رکھا جاتا ہے۔اور مشاورت کی بنیاد پر قائم رہتی ہے۔

☆ جمہوریت میں پس ماندہ علاقوں کی ترقی کے مواقع بھی فراہم کئے جاتے ہیں۔

☆ شفاف اور غیر جانبدار الیکشن جمہوریت کا بنیادی اصول ہیں۔

پاکستان میں جمہوریت کی ناکامی کے اسباب

جمہوریت کی ناکامی کے سلسلے میں اگر ہم غور کریں تو پاکستان میں جمہوریت ہر بار ناکام ہوئی یا ناکام کی گئی اس کے اسباب درجہ ذیل ہیں۔

- ☆ مارشل لاء
- ☆ اقرباء پروری
- ☆ انفرادی مفادات
- ☆ نظام تعلیم
- ☆ بدعنوانی
- ☆ باربار حکومتی تجربات
- ☆ ہارس ٹریڈنگ
- ☆ حب الوطنی کا فقدان
- ☆ سیاسی پارٹی کی قیادت میں اہلیت کی کمی
- ☆ غربت اور معاشی بدحالی
- ☆ سیاسی پارٹیوں کی بہتات
- ☆ سیاسی جماعتوں کا آمریت کو سپورٹ کرنا
- ☆ بنیاد پرستی
- ☆ بیرونی مداخلت
- ☆ منافقت

- ☆ وراثتی لیڈرشپ
- ☆ لیڈرشپ میں خاندانی اجارہ داری
- ☆ حقیقی لیڈرشپ کی حوصلہ افزائی نہ ہونا
- ☆ اداروں پر عسکریت کا قبضہ
- ☆ لوگوں میں اجتماعی جدوجہد کی کمی
- ☆ لاقانونیت
- ☆ کرپشن

اثرات:

جمہوری حکومت میں آزادی ہوتی ہے۔اور تمام سرگرمیوں کا انعقاد آسانی سے ہو جاتا ہے۔لیکن جب آمریت آجائے تو بہت سے مسائل جنم لیتے ہیں مثلاً

- ☆ سرگرمیوں میں رکاوٹ
- ☆ قانونی مشکلات
- ☆ آزادی کا سلب ہونا
- ☆ رسائی کا کم ہونا
- ☆ آمرانہ احکام کی وجہ سے متعلقہ شعبوں پر خوف طاری ہونا
- ☆ عدالتی فیصلوں پر اثرانداز ہونا
- ☆ امن وامان کی صورت حال کو برقرار رکھنے کی غرض سے غیر ضروری اقدامات
- ☆ تمام جمہوری اداروں کا کمزور رہنا

- ☆ لیڈران میں مایوسی
- ☆ آئین کا حُلیہ بگاڑ دینا
- ☆ زبان بند
- ☆ سنسر شپ
- ☆ سیاسی سرگرمیوں پر پابندی اور سخت ترین سزائیں، کوڑے لگانا/قید تنہائی
- ☆ بنیادی انسانی حقوق کا معطل ہونا

جمہوریت اور ٹریڈ یونین بطور ایک رول ماڈل:

چونکہ ٹریڈ ایک جمہوری ادارہ ہے اور ادارہ میں تقریباً ہمہ وقت جمہوری سرگرمیاں عمل میں لائی جاتی ہیں ،الیکشن ہو، ریفریڈم ہو، اجلاس عام ہو، آئین کی منظوری ہو یا اس میں ترمیم ہو، اجتماعی سودا کاری کے لئے ایجنٹ مقرر کرنے کا مسئلہ ہو یا گفت وشنید کیلئے فیصلہ کرنے کا معاملہ ہو، عدالت سے رجوع کرنے کا مسئلہ ہو یا ثالثی مقصود ہو۔ فیڈریشن سے الحاق کا معاملہ ہو یا ورکس کونسل کی نامزدگی ہو، تمام معاملات میں جمہوری طرز عمل کی ضرورت پڑتی ہے۔

کامیاب یونین وہ ہے جس میں ڈائیلاگ اور مشاورت کا جمہوری انداز موجود ہو۔ جس کا کام مل جل کر باہمی تعاون سے چلایا جائے جس میں فیصلوں کو اکثریت کی حمایت حاصل ہو۔

ٹریڈ یونین مضبوط کرنے کے لئے جمہوری اقتدار کو فروغ دینے کی تلقین کرنا ہمارا فرض بنتا ہے۔ اوران کو بتادیں کہ ٹریڈ یونین چھوٹی سطح پر ایک ذمہ دار اکائی ہے۔

جواپنے اندازفکر میں تبدیلی لاکراجتماعی مفادات کا بہترین نمونہ پیش کرتی ہے۔
مندرجہ ذیل نکات کی رو سے یونین ایک دستوری اور آئینی ادارہ ہے۔اس کا اپنا آئین ہوتا ہے۔اور پاکستان کے آئین کی رو سے یہ مزدوروں کا قانونی حق ہے جواب دہ ادارہ سے مراد یہ ہے کہ حکومت پاکستان کو جواب دہ ہےاوراسکو با قاعدہ اپنے گوشوارے ہر سال لیبر رجسٹرار کوارسال کرنے پڑتے ہیں۔
ایک جمہوری عمل کے ذریعے بیلٹ کے ذریعے قائم ہوتی ہے۔اوراس کاایک منشوراور مقاصد ہوتے ہیں۔

اکثریت کی بنیاد پر فیصلے کرتی ہے باقاعدہ طریقہ کار کے تحت کام کرتی ہے۔
میری نظر میں ٹریڈ یونین ایک رول ماڈل ہونا چاہیےاوراس خوبصورت یونین کا نقشہ حسب ذیل ہونا چاہیئے ۔تمام فیکٹریوں اور انفارمل سیکٹر میں کام کرنے والے ورکرز رجسٹر یونین کے ممبر ہوں اور با قاعدہ یونین کو چندہ ادا کر رہے ہوں۔یونین کا ہر شہر ہر علاقہ میں ایک خوبصورت دفتر جس میں تعلیمی سہولیات کے ساتھ ساتھ ابلاغ کی تمام سہولیات موجود ہوں۔یونین کے دفتری معاملات کو چلانے کے لئے تربیت یافتہ پروفیشنل سٹاف موجود ہوں۔یونین کے عہداداران کے پاس اعلیٰ اقسام کی گاڑیاں موجود ہوں۔اپنے جلسوں اور میٹنگ کے لئے یونین کے ذاتی ہال موجود ہوں۔
یونین مالی طور پر خودکفیل ہوں اوران کا فنڈ اتنا زیادہ ہو کہ سرمایہ کاری کی غرض سے مختلف سکیموں میں لگایا گیا ہو۔اس کے فنڈ سے مختلف شہروں میں پلازے بنے ہوں اور بھاری کرایوں پر لگے ہوں ۔یونین کی اپنی رجسٹرڈ فیڈریشن ہوں اور

بین الاقوامی ٹریڈ یونین کے ساتھ ملحق ہوں۔ دوسرے ممالک کی ٹریڈ یونینوں کے ساتھ یکجہتی کے طور پر مختلف پراجیکٹ میں سپورٹ کررہے ہوں۔فیڈریشن کے پاس رضا کاروں کی ایک بڑی تعداد موجود ہوں جو ایجوکیشن اور ٹریننگ کی مد میں تمام دوست ممالک میں خدمات فراہم کر رہے ہوں ہر شہر میں تعلیمی انسٹیٹیوٹ ہو جو ٹریڈ یونین کے زیر اہتمام چل رہے ہوں۔ ہر ادارے میں ٹریڈ یونین کے نمائندے موجود ہوں۔

جب چاہیں ہڑتال کی کال دیں سکیں۔حکومت کو بجٹ سفارشات دینے کی پوزیشن میں ہو۔حکومت تمام لیبر معاملات میں فیڈریشن سے مشورہ کرنے کی پابند ہو تمام ممبران بھی خوشحال ہوں اور یونین فلاحی کاموں نہ صرف اپنے وطن کے مزدوروں کو بلکہ پوری دنیا کے مزدوروں کی نمائندگی کرتے ہوں اور یونین کے تمام مسائل ڈائیلاگ کے ذریعے حل ہو رہے ہوں۔اداروں میں صرف ایک یونین رجسٹرڈ ہوں اور ان کا آپس میں اتفاق ہو۔حکومت کی کوئی بھی پالیسی ہو، یونین سے مشاورت لازمی ہو۔

تمام یونین جمہوری انداز سے چل رہی ہوں۔ یہ تمام باتیں جو خواب نظر آتی ہیں یہ عملی طور پر ممکن ہیں اور دنیا کی کئی یونینز ان مراعات سے مستفید ہو رہی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم منظّم ہوں اور فی صد کے حساب سے چندہ دے رہے ہوں۔اسکے علاوہ ہماری سب سے زیادہ ضرورت اچھے لیڈران کی ہے اور ہمارے

لیڈر مندرجہ ذیل اوصاف کے حامل ہوں۔

انکساری(Humility):

بڑے بڑے لیڈروں میں انکساری عام ہے۔جو ایک اچھے لیڈر کی نشانی ہے۔

وقار (Integrity):

وقار لیڈروں کی ایک خصوصیت ہے جو ہر اچھے لیڈر میں پایا جاتا ہے۔

فیصلے کی صلاحیت (Decisiveness):

خطرہ مول لینے کی صلاحیت:

ناکامی کے مقابلے میں خطرہ مول لینے کو ترجیح دیتے ہیں۔

جذباتی گونج:

آواز گونجدار اور جذباتی ہونا ایک لیڈر کیلئے ایک اچھا وصف ہے۔

ٹیم تیار کرنے کی صلاحیت رکھنا:

جن لیڈرز میں ٹیم تیار کرنے کی صلاحیت ہو وہ ناکام نہیں ہوتے۔

معلومات رکھنے والا:

جو شخص معلومات رکھتا ہو وہ کسی کا محتاج نہیں رہتا اور وہ فیصلہ کرنے میں مستعد ہوتا ہے۔

تحمل مزاجی:

پر اعتمادی، پرعزم(Conviction):

ایسے لیڈر ان کو اپنی پالیسوں پر اور کام پر بھروسہ ہوتا ہے اور جو کچھ کرتے ہیں اسکو درست سمجھتے ہیں۔

اعلیٰ ظرفی (Sagacity):

دوسروں کی عزت کا خیال رکھتا ہے۔

کشادہ دلی(Openness):

دوسروں کی بات اور خیالات کو سننے والا

غیر معمولی قابلیت رکھنے والا:

کام کو کامیابی سے ہمکنار رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

عوامی مقبولیت:

تقریر کا ماہر ہونا:

ماضی کے حالات بیان کرنے میں ملکہ حاصل ہو۔

مصمم ارادہ رکھنے والا

مشاورت کرنے والا **Councilling oriented**

پڑھا لکھا ہو

موقع شناس **Opportunist**

تنظیم سازی کا ماہر ہو

دباؤ برداشت کرنے کی صلاحیت موجود ہو۔

لچکدار رویے کو حامل ہو (Flexible)

مذاکرات کا فن جانتا ہو

معاملہ فہم اور تنازعات کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

حلیم الطبع (Polite)

ہنس مکھ (Jolly)

وعدہ کا پکا ہو

موثر رابطہ کار

آئین پاکستان میں محنت کشوں کے شہری حقوق

آئین پاکستان کے تحت حاصل مزدوروں کے حقوق

تعارف:

آئین کیا ہے؟

''آئین ایک ایسی دستاویز ہے جس میں کسی ملک کے بنیادی قانون وسماجی اور حکومتی ادارے، نظام انتخاب کے اصول کی ساحت اور اسکے فرائض اور شہریوں کے فرائض کے بارے میں تفصیل موجود ہو۔''

آئین ایک ایسی دستاویز ہے جس کی بالادستی تمام دیگر قوانین اور اصولوں پر ہوتی ہے۔ اور ملک کے اہم اداروں کیلئے مثلا صدر، وزیراعظم، اسمبلی، عدلیہ وغیرہ کے بارے میں اصول وضوابط پر مشتمل ہے اور اداروں کے دائرہ کار اور اختیارات کا احاطہ کرتی ہے۔ اور تمام تنازعات جو مملکت کے بارے میں ہوں اسکی روشنی میں حل کئے جاتے ہیں لہذا یہ ایک محور اور مشترکہ دستاویز ہے جسکی وجہ سے ملک کے تمام حصوں کے درمیان ایک منصفانہ رابطہ قائم ہے۔

مختلف اوقات میں صاحب اختیار لوگ ان کے حقوق وفرائض کو اپنی منشاء کے مطابق اپنے مفادات کو مدنظر رکھ کران میں مختلف ترامیم کرتے ہیں۔ جس سے آئینی بحران پیدا ہوتا ہے۔ پاکستان میں فوجی حکومتوں کے پیش نظر ایسی بہت سی

تبدیلیاں اور ترامیم کی گئی ہیں جس میں ملک بحران کا شکار رہا ہے۔1973 کی آئین جو ایک سرمایہ سمجھا جاتا ہے مگر اس میں ترامیم متعارف کرائی گئی ہیں جس سے جمہوریت کی اصل روح کو نقصان پہنچا۔

آئین کے تحت مزدوروں کو حاصل حقوق و مراعات چونکہ مزدور بنیادی طور پر انسان ہوتا ہے اس لئے وہ تمام حقوق جو انسانوں کے لیے ہو، ان پر بھی لاگو ہوتے ہیں۔

آٹیکل:

9۔ جان و مال کی حفاظت

10۔ گرفتاری اور حوالات میں بند کرنے کے خلاف تحفظ

11- جبری مشقت بیگار اور غلامی کی ممانعت

12- قانون لاگو ہونے سے پہلے کے جرم کے خلاف تحفظ

13- سزاؤں کے خلاف

15- نقل حمل کی آزادی

16- اجتماع کی آزادی

17- یونین سازی کی آزادی

18- پیشے یا کاروبار کی آزادی

19- اظہار خیال کی آزادی

20- مذہبی آزادی اور مذہبی اداروں کی نگرانی کی آزادی

21- کسی مذہب کے خلاف ٹیکس عائد کرنے کے خلاف تحفظ

23- جائیداد رکھنے کی آزادی

24- مالکانہ حقوق کا تحفظ

25- مساوی شہریت

26- عوامی مراکز تک مساوی رسائی

27- ملازمتوں میں امتیازی برتاؤ کے خلاف تحفظ

28- زبان، سکرپٹ، اور ثقافت کی حفاظت

34- روزمرہ زندگی میں خواتین کی شمولیت کا تحفظ

35- خاندان کی حفاظت

36- اقلیت کی حفاظت

37- سماجی انصاف کا تحفظ اور سماجی برائیوں کا خاتمہ

ان تمام حقوق میں ٹریڈ یونین سے متعلق حقوق میں اظہار آزادی، اجتماعی حقوق، نقل حمل، یونین سازی کا حق اور ملازمت میں مساوی حقوق وغیرہ اہم ہیں۔ انسانی حقوق اور مزدوروں کے حقوق میں کوئی فرق نہیں کیونکہ مزدور سب سے پہلے انسان ہیں اور اُن حقوق کی اہلیت رکھتا ہے جو کسی انسان کو بحیثیت حاصل ہوں اور چند ایک ایسے بھی ہیں جو بحیثیت ملازم اس کو حاصل ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر انجمن سازی۔ ملازمت میں غیر امتیازی سلوک۔ وغیرہ وغیرہ شرکاء کو بتا دیں کہ آئین کے ان اصولوں پر عملدرآمد کرتے ہوئے صنعتی تعلقات آرڈیننس میں ایسے حقوق کی ضمانت فراہم کی گئی اور آئی آر او کا سیکشن 3۔ انجمن سازی سے متعلق ہے۔

عالمگیریت(Globalization)

دنیا(Globalization) شکل میں اُبھر کر سامنے آئی ہے یعنی دنیا کے تقریباً سارے مما لک ایک دوسرے سے کسی نہ کسی طرح منسلک ہو گئے ہیں۔فا صلے مٹ گئے ہیں۔سر مایہ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی عالمگیر حیثیت اختیار کر چکی ہے۔جس میں ہر ملک کے سماجی سیاسی اور معاشی زندگی کو متا ثر کیا ہے۔اس سارے عمل کو گلوبلائزیشن کہتے ہیں۔

اگر ہم اپنے گھر میں روزمرہ استعمال کی اشیاء پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہو جا ئے گا کہ جتنی چیزیں موجود ہیں وہ مختلف کمپنیوں اور مختلف مما لک کی بنی ہوئی ہیں مثلاً ٹی وی سونی ،نیشنل ،ایل جی وغیرہ۔ان اشیاء میں ایسی اشیاء بھی شامل ہیں جو مقامی طور پر تیار ہوتی ہیں اور ایسی اشیاء جو درامد ہوتی ہیں یقیناً ان اشیاء میں زیادہ تر غیر ملکی ساخت کی ہوتی ہیں۔جس سے پتا چلتا ہے کہ ہم کتنے عالمگیر ہیں۔چونکہ یہ چیزیں اسلئے زیادہ مقدار میں ہوتی ہیں کہ انکی کوالٹی بہتر ہوتی ہے۔اگر ہمیں استری خریدنی ہو تو جاپانی اس لئے لیتے ہیں کہ وہ کئی سال چل جاتی ہیں مگر ہمارے پیارے وطن کی استری چند دن چلنے والی ہوتی ہے اور غیر محفوظ بھی ہوتی ہے۔سستی ضرور ہوگی۔ایسے مما لک جن کی کوالٹی اچھی نہ ہوان کا مال بین الاقوامی مارکیٹ میں فروخت نہیں ہو تا اور مقابلے کا رجحان کم ہونے کی وجہ سے کارخانے بند ہو جاتے ہیں اور نتیجے میں ہمارے مزدور بے روزگار ہو جاتے ہیں۔

اس آزادانہ تجارت کی وجہ سے ہر ملک کی بنی ہوئی مصنوعات آسانی سے دوسری منڈیوں تک پہنچایا جاسکتے ہیں۔اور ٹیرف کے قوانین میں نرمی کر کے ایک ملک کا مال دوسرے ملک میں بیچا جاسکتا ہے۔آج کل چین اس کی نمایاں مثال ہے کہ اتنے سستے ریٹ پر اشیاءفروخت کے لئے پیش کرتے ہیں کہ مارکیٹ میں اس کا مقابلہ کوئی نہیں کرسکتا اوراس وجہ سے ہمارے بہت سے کارخانے بندش کا شکار ہو گئے ہیں۔

بین الاقوامی سرمایہ کاری:

اس سے مراد کسی دوسرے ملک میں سرمایہ کرنا یا کاروبار چلانا۔عام طور پر مقامی لوگوں کو یہ سہولت حاصل ہوتی ہے کہ وہ اپنے ملک میں محفوظ طور پر کاروبار چلا سکے مگر بعض مما لک اپنے ملک کی قانون اور پالیسیوں میں ایسا توازن اور کشش پیدا کرتے ہیں جو دوسرے مما لک کے سرمایہ کاروں کو موقع فراہم کرتے ہیں کہ وہ اپنا سرمایہ لگا سکے۔ عالمگیریت کی وجہ سے اس سلسلے میں کافی آسانی پیدا ہوئی۔جس کے تحت غیر ملکی کمپنیوں کو نقل حمل اور دوسرے مما لک میں کمپنیاں قائم کرنے کا موقع ہاتھ آیا۔

چونکہ سرمایہ کاری کے مواقع حکومت بھی دینا چاہتی ہے اس لئے اپنے قانون میں لچک پیدا کر کے ایسی سہولیات اور مراعات کا اعلان کر دیتی ہے جس کے اثرات عام آدمی اور مزدور پر پڑتے ہیں۔اوراس نتیجے میں ٹریڈ یونین پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔سستے مزدور کی دستیابی کی وجہ سے سرمایہ دار دوسرے مما لک کا رُخ کرتے ہیں اور ملازمت کے مواقع بڑھنے کے ساتھ ساتھ استحصال بھی بڑھ جاتا ہے کیونکہ بعض مما لک میں میں یہ کمپنیاں محض اس لئے آتی ہیں کہ ان کے قوانین میں ان کے لئے لچک ہوتی ہے اور اپنے قانون کی پابندیوں سے بچنے کے لئے ان کو دوستانہ ماحول مل جاتا ہے اور غربت

کی وجہ سے یہاں مزدور انکی شرائط پر کام کرنے کو مل جاتے ہیں۔

اس لئے ٹریڈ یونین کو اس بارے میں معلومات ہونا ضروری عمل ہے آجر کمپنیوں کے بارے میں اور ان کے اپنے مما لک کے قوانین کے بارے میں معلومات رکھتے ہوں تا کہ استحصال کی صورت میں ممبران کی حمایت کر سکیں۔

ایسی بہت سی کمپنیاں جو یہاں مزدور کے حقوق کا خیال نہیں رکھتی اور اس لئے یہاں پر کام کر رہی ہیں کہ ان کو قوانین میں نرمی نظر آتی ہے۔اور بین الاقوامی معیارات اور ضابطہ اخلاق کو نظر انداز کرتی ہیں۔

چند مثالیں دیں

☆ سیالکوٹ

☆ چائنیز کنسٹرکشن کمپنیاں

پاکستان میں کنسٹرکشن کمپنیاں مزدوروں کے قواعد وضوابط کے تحت مراعات نہیں دیتی اور نہ ہی پاکستانی قوانین کا احترام کرتی ہیں۔یہ آئی ایل او کے توثیق شدہ کنونشن کو پامال کرتے ہوئے اپنا کاروبار چلا رہی ہیں۔یہاں یونین بنانا ہو تو بڑے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔پاکستان میں موبائل سروس دینے والی بے شمار کمپنیاں حال ہی میں قائم ہوئی مگر ان میں آزادی اظہار کا حق نہ ہونے کے برابر ہے۔

اسی طرح یورپ سے آنے والے کمپنیاں جو انسانی حقوق کا علمبردار کہلاتی ہیں، میں یونین سازی کو محدود کیا جاتا ہے اور مزدوروں کا استحصال کرتی ہیں۔

لیبر مارکیٹ میں مختلف اصلاحات استعمال ہوتی ہے جن کا ذکر یہاں پر بیان کرنا ضروری ہے۔

پیداواریت:(Productivity)

پیداواریت (Productivity) سے مراد کارکنوں کی وہ صلاحیت جو پیداوار میں رضا کارکا باعث بنے اور اسکی فی گھنٹہ استعداد کو بڑھایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کی جائے۔

ٹریڈ یونین:(Trade Union)

ٹریڈ یونین کا بھی معیشت میں ایک بہت بڑا کردار ہے جو مزدوروں کے معاوضہ کو بڑھانے،اوقات کار اور شرائط کار میں بہتری لانے کے لئے صنعتی تعلقات کو برقرار رکھتے ہوئے انکا معیار زندگی بلند کرنے میں ہمہ وقت کوشاں رہتے ہیں۔اور موثر کردار کے ذریعے پیداواریت میں اضافہ کرتے ہیں۔اس طرح اجتماعی سودا کاری بھی مزدوروں کے مراعات ہیں اضافہ اور باہمی معاملات کی صورت میں لیبر معاشیات پر خوشگوار اثرات ڈالتے ہیں۔چونکہ اجتماعی سودا کاری ٹریڈ یونین کو تسلیم شدہ حق ہےاور باقاعدگی سے معاہدات طے کئے جاتے ہیں اس لئے یہ مزدوروں کے معیار بلند کرنے اور ان کے معاشی مسائل کو کافی حد تک حل کرنے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔

ہڑتال:(Strike)

لیبر معاشیات میں ہڑتال کا بڑا عمل دخل ہے۔جب صنعتی تعلقات خطرات کا شکار ہوتے ہیں اور صنعتی امن خطرے میں ہو اور باہمی مذاکرات ناکامی کا شکار ہو تو ہڑتال کی نوبت آجاتی ہے۔ہڑتال عموماً دو قسم کی ہوتی ہے۔ایک کو قانونی ہڑتال کہتے

ہیں اور دوسری کو غیر قانونی۔

قانونی ہڑتال باہمی گفت شنید میں ناکامی کی صورت میں جب مصالحت ناکام ہو جائے تو مزدوروں کو اس حق کو استعمال کرنے کا قانونی تحفظ حاصل ہے۔ اور غیر قانونی ہڑتال سے مراد وہ ہڑتال جس میں قانون کے لوازمات کو پورا کئے بغیر کام کی بندش عمل میں لائی جائے وہ غیر قانونی ہڑتال کہلاتی ہے کسی ادارے میں اس صورت حال کے پیش آنے پر بہت نقصان ہوتا ہے۔

غیر قانونی فیکٹریاں:

لیبر معاشیات میں غیر قانونی فیکٹریوں کا بھی ایک کردار ہے۔ غیر قانونی فیکٹری اسے کہتے ہیں جس میں بین الاقوامی معیارات کی خلاف ورزی ہو رہی ہو اور ان خلاف ورزیوں کے ذریعے غیر ضروری مراعات حاصل کر رہے ہوں۔

Cor Labour Standard سے مراد وہ معیارات ہیں جو ILO نے مختلف کنونشن کے تحت بنائے ہوں اور جن کی توثیق پاکستان نے کی ہو۔ ان معیارات میں تنظیم سازی، اجتماعی سودا کاری، جبری مشقت کے خاتمے، بچوں کی مشقت کا خاتمہ امتیازی سلوک وغیرہ سے متعلق پاکستان کے توثیق کردہ کنونشوں کا احترام شامل ہے۔ کیونکہ یہ تمام کنونشن انسانی آزادی اور سماجی انصاف پر مبنی ہیں اور یہ مزدور سے متعلق ہیں کیونکہ مزدوروں کو بحیثیت انسان وہ تمام حقوق حاصل ہیں۔

☆☆☆☆☆☆